وفیات

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب صدر علامہ ظہیر الدین بابر کی رحلت

پیکر وفا، انس و محبت کے مجسمے اور متعدد صلاحیتوں کی متصف شخصیت جناب علامہ ظہیر الدین بابر کی اچانک رحلت سے جمعیت علماء اسلام اور دار العلوم حقانیہ دونوں ہی انتہائی رنجیدہ اور غمزدہ ہیں۔ جناب بابر صاحب جمعیت علمائے اسلام کے اس قافلہ کے گنے چنے شخصیات میں سے تھے جو تقریباً چالیس برس سے والد مکرم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ سیاسی نشیب و فراز کی وادیوں، صحراؤں، سنگلاخ چٹانوں اور ہر منزل پر نہ صرف شریک سفر رہے بلکہ ایک مردِ مجاہد اور خادم کی طرح اپنے قائد کے پشتبان اور رفیق کارواں رہے۔ سیلف میڈ ظہیر الدین بابر صاحب پیشہ کے اعتبار سے ایک بہترین وکیل تھے، اور ساتھ ہی جمعیت طلباء اسلام کے سرگرم رکن اور عہدیدار بھی۔ بعد میں آپ مختلف حالات واقعات سے گزر کر حضرت مولانا مدظلہ کے ہمراہ جمعیت علمائے اسلام کی بھرپور خدمات سرانجام دیتے رہے اور مرکزی نائب صدر کے عہدے تک پہنچ گئے۔ عمر بھر جمعیت علمائے اسلام اور اکابرین جمعیت اور دار العلوم حقانیہ کے ساتھ تعلق خاطر نبھایا اور بھرپور جانی و مالی تعاون سے بھی ہمیشہ دریغ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوٹے سے کاروبار میں برکت ڈال دی تھی اور آہستہ آہستہ انہوں نے ترقی کرتے کرتے لاہور جیسے مہنگے ترین شہر میں بہت بڑی پرائیویٹ رہائشی سوسائٹی قائم کرلی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے دینی و دعوتی کاموں کے لئے ابھی کچھ عرصہ پہلے اپنا ٹی وی چینل ''اسٹار ایشیا نیوز'' بھی شروع کیا تھا۔ جسے آپ مروجہ کاروباری طریقوں سے ہٹ کر دعوتی و اسلامی ذہن سے چلا رہے تھے اور اس میں مسلسل خسارہ بھی برداشت کررہے تھے لیکن آپ کا مقصد چونکہ دینی اور فکری مواد کی تشہیر کا تھا اسی لئے آپ نے ہر قسم کا خسارہ اور نقصان برداشت کیا۔ کچھ عرصہ سے آپ جگر کے عارضے میں مبتلا ہوگئے تھے اور اسی مقصد کیلئے آپ ہندوستان آپریشن کی خاطر تشریف لے گئے مگر دوبار جگر ٹرانسپلانٹ کرانے کے باوجود آپ کی حالت نہ سنبھل سکی۔ کئی ماہ آپ وہاں زیر علاج رہے لیکن بدستور انکی حالت خراب ہوتی چلی گئی، آخر کار وہ بتاریخ ۲۵ ستمبر ۲۰۱۸ء کو اس دنیا رنگ و بو سے اپنا منہ موڑ لیا، لاہور میں نماز جنازہ ان کی وصیت کے مطابق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے پڑھایا، مجھے بھی جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، اللہ تعالیٰ انکو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے اور انکے باکمال و باصلاحیت بڑے صاحبزادے غازی بابر، عبداللہ بابر، غیاث الدین بابر اور اہلیہ و دیگر کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ امین